سوال

(346)بیس رکعت تراویح پر دیوبندی مولوی کو جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی مولوی جومذہب اہل حدیث پر زور شور سے حملہ کر رہے ہیں ۔اپنے وعظ میں بعد نماز جمعہ کہتے ہیں ۔ کہ لوگو جو یہ نام نہاد اہل حدیث زمانہ حال کے ہیں ۔ یہ جماعت سنت کو بدعت قرار دیتے ہیں ۔ اوربدعت کو سنت قرار دیتے ہیں ۔ وہ یہ ہے کہ تراویح بیس رکعت سنت نبوی ﷺ ہے ۔ سنت خلفاء راشدین ہے ۔ اس کو بدعت تسلیم کرتے ہیں ۔ باوجودیہ کہ علیکم بالسنتي وسنتي الخلفاء الراشدین ہے ۔ اب جو حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا آٹھ کعت کی وارد ہوئی ہے ۔ اس کا جواب ہمارے ہاں وہ ہے کہ حدیث میں ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رمضان شریف میں اس سے زیادہ عبادت کرتے تھے ۔ کیا جواب ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیس رکعت تراویح کا ثبوت اہل حدیث کی گزشتہ اشاعت میں الجمعیۃ وہاں سے بھی طلب کیا گیا ہے ۔ (1) ۔ آج ان مولوی صاحب کو بھی یہی جواب دیا جاتا ہے ۔

ہاتُوابُرہانَکُم إن کُنتُم صادِقین سورة البقرة ١١١ ہمیں توکتب حدیث میں بیس رکعت تراویح مسنونہ کا ثبوت نہیں ملتا ۔ ہم ان مولوی صاحب کے مشکور ہوں گے ۔ اگر بیس رکعت کا ثبوت دیکھا دیں ۔ اہل حدیث کو بدعتی کہنا تو خفی کا اظہار ہے ۔ اہل حدیث اگر اہل بدعت ہوے تو آج مزارات اور قبروں کی آمدنی سے مزے اُڑاتے ۔ (13مئی 1938)

1۔اسے 347 صفحہ پ ملاحظہ فرمایئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص545